بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

(پ۔ ۲۸، ۵۹ : ۱۰)

ترجمہ: "اور اہل ایمان) جو بعد میں آتے ہیں وہ (پہلے فوت شدگان کیلئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں: اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے با ایمان گزرے ہیں" القرآن۔

فوت شدگان، والدین، عزیز و اقرباء، اولیاء کرام اور جمیع مسلمین کے ایصالِ ثواب کیلئے

مروّجہ

ختم شریف (ایصالِ ثواب)

مع خطبہ جمعۃ المبارک

مرتبہ

خادمِ حضور غوث الاغیاث حضرت کیلیانوالہ شریف

محمد رفیق کیلانی، ایم اے (عربی، اسلامیات)

ملنے کا پتہ: کیلانی زرعی آلات گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

-۱-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

(پ ۲۸، ۴، ۵۹ : ۱۰)

ترجمہ:- "اور (اہل ایمان) جو بعد میں آتے ہیں وہ (پہلے فوت شدگان کیلئے) دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے باایمان گزرے ہیں۔" القرآن ــــ

فوت شدگان، والدین، عزیز و اقربا، اولیائے کرام اور جمیع مسلمین کے ایصالِ ثواب کیلئے

مُروّجہ

ختم شریف

(ایصالِ ثواب)

مع خطبہ جمعۃ المبارک

مرتّبہ

خادمِ حضور غوث الاغیاث حضرت کیلیانوالہ شریف

محمد رفیق کیلانی، ایم اے (عربی، اسلامیات)

ملنے کا پتہ: کیلانی زرعی آلات گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد

CS CamScanner

نام کتاب ———— ختم شریف مع خطبہ جمعۃ المبارک

مرتب ———— محمد صدیق کیلانی

تعداد ————

سن اشاعت ———— ۱۴۲۱ھ

ملنے کا پتا

کیلانی زرعی آلات گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد

-1	ایصال ثواب کا ثبوت	4
-2	قبروں کی زیارت کا حکم	4
-3	کسی بھی صورت میں قبر پر نہ بیٹھنے کا حکم	6
-4	قبروں پر پانی چھڑکنا اور کنکر ڈالنا سنت نبوی ہے	7
-5	قبر کا نشان بنانا اور راستے قائم رکھنا سنت نبوی ہے	7
-6	ختم شریف ایصال ثواب	9
-7	دعا	15
-8	پہلا خطبہ جمعتہ المبارک	18
-9	دوسرا خطبہ جمعتہ المبارک	19

ایصالِ ثواب کا ثبوت

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَّدْعُوْا لَهٗ۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۶۳ ج ۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے مرنے کے بعد اس کے عمل منقطع ہوجاتے ہیں مگر صدقہ جاریہ اور ایسا علم جس سے دوسرے مستفیض ہوتے ہوں یا نیک اولاد جو ان (والدین) کے لئے دعائیں کرتی ہو۔

قبروں کی زیارت کا حکم

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنُ النُّعْمَانِ يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ اِلٰى

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَلَهُ وَ كُتِبَ بَرًّا۔

(مشکوٰۃ شریف - ص ۳۷۸ ج ۱)

حضرت محمد بن نعمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک الفاظ حدیث کو پہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص جمعہ کے دن والدین کی یا اُن میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور اُس کا نام نیکو کاروں میں لکھا جاتا ہے۔

۵

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَ تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ۔

(مشکوٰۃ شریف - ص ۳۷۸ ج ۱)

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا لیکن اب تم قبروں کی زیارت کیا کرو۔ کیونکہ یہ عمل دُنیا سے بے رغبتی اور آخرت کے یاد دلانے کا سبب ہوتا ہے۔

کسی بھی صورت قبر پر نہ بیٹھنے کا حکم

وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاَنْ یَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰی جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِیَابَهٗ فَتَخْلُصَ اِلٰی جِلْدِهٖ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ یَّجْلِسَ عَلٰی قَبْرٍ۔

(مشکوٰۃ شریف - ص ۳۶۲ ج ۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دہکتے انگارے پر بیٹھے گا تو اُس کے کپڑوں میں آگ لگے گی اور اس کے جسم تک اثر پہنچے گا۔ یہ اس بات سے بہتر ہے کہ کوئی قبر پر بیٹھے۔

قبر پر پانی چھڑکنا اور کنکر ڈالنا سنّت نبوی ہے

وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ مُرْسَلًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثٰى عَلَى الْمَيِّتِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا وَاَنَّهٗ رَشَّ عَلٰى قَبْرِ ابْنِهٖ اِبْرَاهِيْمَ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ۔

(مشکوٰۃ شریف۔ ج ۱ ص ۳۶۴)

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے قبر پر تین لپ دونوں ہاتھوں سے بھر کر ڈالے اور اپنے صاحبزادہ حضرت ابراہیمؑ کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر سنگریزے بھی رکھے۔

قبر کا نشان بنانا اور اسے قائم رکھنا سنّتِ نبوی ہے

وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ اُخْرِجَ بِجَنَازَتِهٖ فَدُفِنَ اَمَرَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَّأْتِيَهٗ بِحَجَرٍ فَلَمْ
يَسْتَطِعْ حَمْلَهَا فَقَامَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَحَسَرَ عَنْ
ذِرَاعَيْهِ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِيْ يُخْبِرُنِيْ عَنْ رَّسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ
ذِرَاعَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَسَرَ
عَنْهُمَا ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَاْسِهٖ وَقَالَ اُعْلِمُ
بِهَا قَبْرَ اَخِيْ وَاَدْفِنُ اِلَيْهِ مَنْ مَّاتَ مِنْ اَهْلِيْ۔

(مشکوٰۃ شریف، ج ۱ ص ۳۶۴)

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن مظعون کا انتقال ہوا اور ان کے جنازہ کو دفن کیا گیا تو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو پتھر لانے کا حکم دیا لیکن وہ پتھر بھاری
تھا جس کو وہ صحابی اٹھا نہ سکے تو سرکار کھڑے ہوئے آستینیں چڑھائیں جناب
مطلب کہتے ہیں جس نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی وہ فرماتے تھے میں نے
سرکار کے بازوؤں کی سفیدی کو دیکھا سرکار نے آستین اونچی کر کے پتھر کو اٹھا کر
قبر کے سرہانے رکھا اور فرمایا میں نے اپنے بھائی کی قبر کا نشان بنا دیا
اس سے میں اپنے بھائی کی قبر پہچانوں گا اور اپنے گھر سے فوت ہونے والوں کو اس کے
قریب دفن کیا کروں گا۔

ختم شریف ایصالِ ثواب

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

یہ تین مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

CamScanner

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ
دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَ
الْاَلَمِ ؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؕ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ

الْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ
وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ
الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط
جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ
وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَ
الْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ
الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ
وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ
رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ
الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ

اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ

نُّوْرِ اللّٰهِ، يَاۤ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

مَا كَانَ دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ عَنِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ سُبْحٰنَ رَبِّكَ

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

نوٹ :۔ اگر اور لوگ بھی بیٹھے ہوں تو انھیں کہیں کہ وہ بھی ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر وہ بھی دُعا مانگنے والے کے ساتھ مل کر دُعا ایصالِ ثواب میں شامل ہوں۔

دُعاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اے مولا کریم ! جو کچھ قرآن کریم فرقانِ حمید پڑھا اور ذکر کیا، جو مَیں نے اب پڑھا ہے یا جو پہلے پڑھا یا اب پڑھا یا جو میرے مالک ہوا ہے، مولا کریم اپنی رحیمی کریمی کا صدقہ قبول فرما۔ اور اس سارے کلام (اور اگر کھانا بھی پکا ہوا ہو تو کہیں کہ اس سارے کلام و طعام) کا ثواب حضور پُر نور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں پیش کیا، یا اللہ جل جلالہٗ، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان مبارک کے مطابق اپنی رحیمی کریمی کا صدقہ قبول و منظور فرما۔ یا اللہ کریم ! یہ سارا ثواب کل انبیاء اور رسولوں کو پہنچا۔ یا اللہ کریم اپنی رحیمی کریمی کا صدقہ اور حضورِ پُر نور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا صدقہ، حضور کا وسیلہ جلیلہ اس کا ثواب خلفاء راشدین، امّہات المومنین، اہلِ بیت پاک، اولاد پاک آل اطہار، جمیع صحابہ، جمیع صحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، اور آج تک جتنے توحید پرست اور انبیاء پر ایمان لانے والے اہلِ ایمان ہوئے ہیں، سب کو اُن کے درجات کے مطابق اس کا ثواب پہنچا۔ یا اللہ کریم امتِ محمّدیہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کُل تابعین، تبع تابعین، غوث، ابدال، کُل اولیاء اللہ اور کُل مومنین و مومنات، فوت شدگان کو اس کا ثواب پہنچا۔ خصوصًا بالخصوص مولا کریم اس کا ثواب صاحبِ قبر (یا جس کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں، اُس کا نام لیں)، کو پہنچا۔ آمین ثم آمین

ث

۞

پہلا خطبہ جمعۃ المبارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ حَیًّا
قَیُّوْمًا عَالِمًا قَدِیْرًا مُّدَبِّرًا سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝
وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَاُكَبِّرُهٗ تَكْبِیْرًا ۝
وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ
اُرْسِلَ اِلَى النَّاسِ كَآفَّةً بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّ
دَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَ
سَلَّمُوْا تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ۝ بَارَكَ اللّٰهُ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ •

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

عَذَابَ النَّارِ • وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِيْنَ

●

بھائیوں کی سہولت کیلئے اول ودوم خطبہ جمعۃ المبارک بھی درج کیا جارہا ہے

لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ○ وَنَفَعَنَا وَ
إِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ إِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

پہلا خطبہ پڑھ کر تین مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ کہنے کی مقدار امام دو زانو بیٹھے۔ پھر دوسرا خطبہ جمعۃ المبارک پڑھے۔

دُوسرا خطبہ جُمعۃُ المبارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ○ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ
مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا
وَمَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ
فَلَا هَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○ عِبَادَ اللّٰهِ
رَحِمَکُمُ اللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ
الْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ
تَذَکَّرُوْنَ ○ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی
وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ
وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○

اِس کے بعد تکبیر اور جمعۃ المبارک کی دو رکعت جماعت پڑھی جاتے گی۔

کیلانی زرعی آلات

ہر قسم کے کیلانی زرعی آلات بنانے والا واحد ادارہ

گوجرانوالہ روڈ، حافظ آباد۔

فون 521039-2181 کوڈ نمبر 0438